Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۷ / ۳۲ | ۳ شعبان ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۰ وفا ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۵۶

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق لندن سے آمدہ تازہ اطلاع

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

حضور نے بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے مغربی افریقہ کا دورہ ملتوی فرمادیا

ربوہ ۹ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں جو تازہ اطلاعات بذریعہ کیبل گرام مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے لندن سے موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور نے بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے مغربی افریقہ کا دورہ سردست ملتوی فرمادیا ہے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے مرسلہ کیبل گرامز کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

(۱) "لندن ۷ جولائی۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' فرماتے ہیں"

(۲) "لندن ۸ جولائی بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے حضور کا مغربی افریقہ کا دورہ ملتوی ہوگیا ہے۔ حضور کی صحت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ"

(مرزا انس احمد)

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو اپنے حفظ و امان میں ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے، ہر ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کے موجودہ تبلیغی سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۴ واں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۴ واں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰، ۲۱، ۲۲ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ جملہ قائدین اضلاع اور قائدین مقامی سے گذارش ہے کہ ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرمادیں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس اجتماع میں شامل ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اسلئے ہمیشہ اس سے بخشش مانگتے رہا کرو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ۔ (ھود: ۴)

ترجمہ:۔ تم اپنے رب سے بخشش مانگو (اور) اس کی طرف (سچا) رجوع کرو (تب) وہ تمہیں ایک مقررہ میعاد تک اچھی طرح سے سامان عطا کرے گا اور نیز ہر ایک فضیلت والے (شخص) کو اپنا فضل عطا کرے گا۔

پھر فرماتا ہے:۔ اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ (توبۃ: ۱۰۴)

ترجمہ:۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا اور ان کے صدقات لیتا ہے (رسول نہیں) اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَا لَمْ یُغَرْغِرْ" (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غرغرے سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے یعنی اس کی توبہ ردّ نہیں ہوتی۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

"جیسے مکّھی کے دو پر ہیں ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اُس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا کہ دونوں پَر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے مگر کُشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اسکی تلافی کرتی ہے۔ کبر و عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے جب نبی معصومؑ ستّر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے وہ آخر اُسے چھوڑے گا۔" (ملفوظات جلد اوّل صد ۱۳۴)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ر شعبان ۱۳۹۸ھ
۱۰ر وفاء ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلیسیا کی پریشانی اور اُس کی اصل وجہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص کے ماتحت حال ہی میں جماعت احمدیہ کو غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم کے سلسلہ میں ایک نہایت اہم قدم اُٹھانے کی توفیق عطا فرما کر اسے غیر معمولی برکتوں سے نوازا ہے۔ وہ اہم قدم "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر لندن کی بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہے جو ۲ر جون سے ۴ر جون تک جاری رہ کر کلیسیا کو اس کی بنیادوں سے ہلانے اور وہاں کے عیسائیوں میں زبردست ہلچل پیدا کرنے کا موجب ہوئی۔ اس ہلچل کے نتیجہ میں ہر طبقۂ خیال کے برطانوی چرچز کی مشترکہ تنظیم "دی برٹش کونسل آف چرچز" نے ایک طویل بیان جاری کر کے جماعت احمدیہ کو "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر تبادلۂ خیال کی دعوت دی ہے جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے قبول فرما لیا تھا اور اب وہاں کے عیسائی عوام کلیسیا پر زور دے رہے ہیں کہ جب جماعت احمدیہ نے تبادلۂ خیال کی دعوت منظور کر لی ہے تو کلیسیا کا یہ فرض ہے کہ وہ شرائط طے کر کے تبادلۂ خیال کا انتظام کرے۔

اس کانفرنس کے انعقاد پر کلیسیا کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے چوکنا ہونا اور اُس کا اِس کانفرنس کا نوٹس لینا اس امر کی ایک بیّن دلیل ہے کہ ہماری یہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے مقصد میں کامیاب رہی ہے۔ انشاء اللہ اس کے نتیجہ میں سعید رُوحوں کا اسلام کی طرف رجوع ہوگا اور ضرور ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ کلیسیا جو اہلِ مغرب کی واضح اور کھلی بے دینی کے باوجود اپنے آپ کو بہت طاقتور تصور کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ عیسائیوں کی گئی گزری حالت کے باوجود اُس کی آواز میں اب بھی بہت اثر ہے وہ کانفرنس کا نوٹس لینے پر کیوں مجبور ہوا؟ اُسے اس میں کونسا خطرہ پنہاں نظر آ رہا ہے؟

دراصل بات یہ ہے کہ اُس کا خطرہ محسوس کرنا بلاوجہ اور بے محل نہیں ہے۔ مذہبی کانفرنسیں ہوتی ہی رہتی ہیں لیکن کلیسیا ایسی کانفرنسوں کو اپنے لئے خطرہ شمار نہیں کرتا۔ وہ اب جس امر پر چیخ پا ہُوا ہے وہ ہماری کانفرنس کا انعقاد نہیں ہے بلکہ اس کے نزدیک خطرہ کا باعث وہ موضوع ہے جو اس بین الاقوامی کانفرنس میں زیرِ غور آیا اور وہ ہے صلیبی موت سے مسیح علیہ السلام کی نجات کا موضوع۔ کیونکہ صلیبی موت سے مسیح علیہ السلام کی نجات فی الاصل مروّجہ عیسائیت کی موت کے مترادف ہے۔

مروّجہ عیسائیت کی بنیاد ہی ابن اللہ کی حیثیت سے مسیح کی صلیبی موت پر ہے۔ اُس صلیبی موت پر جسے تورات میں لعنتی موت قرار دیا گیا ہے۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کو اس کے بے گناہ ہونے کے باوجود صلیب کی لعنتی موت سے مار کر بنی آدم کے موروثی گناہ کا کفارہ ادا کرنے کا سامان کیا اور پھر اُسے زندہ کر کے جسدِ عنصری کے ساتھ آسمان پر اُٹھا لیا۔ اب اگر ناقابلِ تردید دلائل و شواہد کی رُو سے یہ ثابت کر دیا جائے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر مرے نہ تھے بلکہ اُنہیں اُس پر سے زندہ اُتار لیا گیا تھا اور وہ صحتیاب ہونے کے بعد بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کی تلاش میں فلسطین سے ہجرت کر کے کشمیر چلے گئے تھے اور اُن گمشدہ قبائل کو راہِ راست پر لانے کے بعد انہوں نے کشمیر میں ہی طبعی موت سے وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے اور یہ کہ اُن کا مقبرہ آج بھی وہاں موجود ہے تو اس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہے کہ کفارہ کا عقیدہ باطل ہے اور مر کر جی اُٹھنے اور آسمان پر جانے کا مفروضہ محض ایک من گھڑت افسانہ ہے۔ گویا اس طرح مروّجہ مسیحیت کی بنیاد ہی منہدم ہو جاتی ہے اور اس کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اب چونکہ جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کانفرنس کا مقصد انہی ناقابلِ تردید دلائل و شواہد اور اس بارہ میں خود مغربی محققین، آثارِ قدیمہ کے ماہرین اور سائنسدانوں کی تازہ ترین تحقیق کو منظرِ عام پر لانا تھا اور اہلِ مغرب کو ایک عظیم تاریخی حقیقت سے آگاہ کر کے انہیں شکوک و شبہات اور توہمات کی دلدل سے باہر نکالنا تھا اس لئے کلیسیا کا اس کانفرنس کے انعقاد پر سراسیمہ ہونا اور پریشانی و اضطراب کا اظہار کرنا ایک قدرتی امر ہے۔ جب تاریخی حقائق، ناقابلِ تردید شواہد، جدید سائنسی ریسرچ اور خود اناجیلِ اربعہ کی گواہی کی رُو سے مروّجہ عیسائیت کی بنیاد ہی منہدم ہو رہی ہو اور اصل واقعات کی روشنی میں کفارہ کا عقیدہ سراسر باطل ثابت ہو رہا ہو تو پھر کلیسیا کو کیوں پریشانی لاحق نہ ہو اور وہ مسیحیت کے وجود اور اپنی ہستی کو موہوم سہارا دینے کے لئے کیوں ہاتھ پاؤں نہ مارے۔

مسیح کی صلیبی موت کے ذریعہ بنی آدم کے گناہوں کا کفارہ ادا ہونے کو اُس ستون کی حیثیت حاصل ہے جس پر مروّجہ مسیحی عقائد کی پوری عمارت ٹکی ہوئی ہے۔ مسیحی پادری برملا یہ اعلان کیا کرتے تھے کہ اگر مسیح صلیب پر نہیں مرا اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا نہیں ہوا تو مسیحیت کے بطلان کے لئے اور کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ مسیحیت کی صداقت کی بنیادی دلیل ہی یہ ہے کہ مسیح نے بنی آدم کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کی خاطر صلیب پر جان دی، مر کر جی اُٹھا اور پھر آسمان پر جا براجمان ہوا۔ مثال کے طور پر آرچ بشپ آف یارک (یعنی یارک کے لاٹ پادری) مسٹر ڈبلیو سی میگی۔ ڈی۔ ڈی (Mr. W. C. Magee D.D) نے آج سے ۸۹ سال قبل اپنی کتاب "The Atonement" میں لکھا تھا:۔

"مسیح اور اس کے حواریوں کی تعلیم کی رُو سے مسیح نے کفارہ کے طور پر جو قربانی ادا کی وہ گناہ سے نجات کا موجب بنی ـــ یہ وہ امر ہے جسے بلاشبہ مسیحیت کے ایک مرکزی اور بنیادی عقیدہ کی حیثیت حاصل ہے۔ اگر یہ عقیدہ سچ پر مبنی ہے تو مسیحیت کی بقا کا ضامن ہے اور اگر جھوٹ پر اس کی بنیاد ہے تو مسیحیت کے پورے ڈھانچہ کا زمین پر آرہنا یقینی ہے۔"

آرچ بشپ میگی کی مذکورہ کتاب کا یہ اقتباس مسٹر نیومین ہال ایل ایل۔ بی ڈی۔ ڈی (Mr. Newoman Hall) نے اپنی کتاب بعنوان "ATONEMENT The Fundamental Fact of Christianity" (یعنی مسیحیت کی بنیادی حقیقت ـــ کفارہ) مطبوعہ ۱۸۹۳ء میں نقل کر کے اس کی حرف بحرف تائید کی تھی اور ہم نے وہیں سے یہ اقتباس اخذ کر کے اس کا ترجمہ اُوپر درج کیا ہے۔

آرچ بشپ میگی نے ۱۸۸۹ء میں یہ اعلان کیا تھا کہ اگر کفارہ کے مسیحی عقیدہ کی بنیاد جھوٹ پر ہے تو مسیحیت کے پورے ڈھانچہ کا زمین پر آرہنا یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ۱۸۸۹ء میں ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں لا کر اس عقیدہ کے بطلان کو دنیا پر آشکار کرنے کا سامان کیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نقلی و عقلی نہایت محکم دلائل کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ ایک عظیم محقق کی طرح تاریخی واقعات اور آثارِ قدیمہ کے نو دریافت شدہ شواہد و حقائق کی رُو سے بھی مسیح علیہ السلام کا صلیب پر سے زندہ اُترنا اور اس طرح کفارہ کے عقیدہ کا یکسر باطل ہونا دو اور دو چار کی طرح ثابت کر دکھایا اور نہایت پُرشوکت الفاظ میں پیشگوئی فرمائی کہ جوں جوں وقت گزرتا جائیگا نئے تاریخی شواہد و حقائق منظرِ عام پر آتے جائیں گے جو اِس حقیقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر دکھائیں گے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے، وہ صلیب سے زندہ اُترے تھے اور بعد میں بھی طویل عرصہ زندہ رہ کر اور اپنا مشن پورا کر کے طبعی طور پر فوت ہوئے۔ اس کے بعد سے آج تک تاریخی حقائق و شواہد کا ایک نیا انبار اور گراں بہا ذخیرہ فراہم ہو چکا ہے اور اسے خود مغربی محققین، آثارِ قدیمہ کے ماہرین اور قدیمی آثار و نوادرات پر خلائی ٹکنالوجی کی مدد سے تحقیق کرنے والے سائنسدانوں نے مہیا کیا ہے اور اس کی بنیاد پر وہ اپنی گرانقدر کتابوں اور مقالوں میں اِس امر کا برملا اعلان کر چکے ہیں کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے، انہیں جب صلیب پر سے اُتارا گیا تو وہ زندہ تھے اور پھر طویل عرصہ زندہ رہ کر تمام دوسرے انسانوں کی طرح انہوں نے وفات پائی۔

اب چونکہ جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کانفرنس کے ذریعہ یہ نئے حقائق و شواہد منظرِ عام پر آنا تھے اور آنا بھی تھے خود مغربی محققین کے پیش کردہ مقالوں کی شکل میں اِس لئے اِس کانفرنس کے انعقاد پر کلیسیا اپنے شدید ردِّعمل کو چھپا نہیں سکا۔ وہ کیوں نہ پریشان اور مضطرب ہو، اسے صاف نظر آ رہا ہے کہ جب بنیاد ہی متزلزل ہو تو عمارت کا ڈگمگانا ضروری ہے۔

کلیسیا کا ردِّعمل اِس امر پر شاہدِ ناطق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم کے سلسلہ میں بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس کی شکل میں ہمارے نئے اقدام کو شرفِ قبول سے نوازا اور اس کے ذریعہ سے مغرب کے مسیحیوں کو اس حقیقت سے رُوشناس کرانے کا سامان کیا کہ ان کے اعتقادی ڈھانچہ کی بنیاد جس ریت کے ٹیلے پر تھی وہ اپنی جگہ سے کھسک چکا ہے عارضی اور مصنوعی سہاروں سے اِس ڈھانچہ کو زیادہ عرصہ کھڑا نہیں رکھا جا سکتا۔ اس کا گرنا اور زمین پر آرہنا یقینی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ایسے مزید قدم اُٹھانے کی ہمیں توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور خود ہی انہیں شرفِ قبول سے نواز کر غلبۂ اسلام کے حق میں ان کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام

• جیلاڑ میں تربیتی کلاس کا انعقاد • تبلیغی دورے اور اجلاس • یوم تبلیغ
• دو نئی جماعتوں اور ایک نئے مشن کا قیام • ۱۵۶ افراد کا قبول احمدیت:

مرسلہ مکرم حسن بصری صاحب مبلغ مقیم جاکرتہ۔ انڈونیشیا

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ مصروفیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ماہ دسمبر ۷۷ء کے اواخر میں یعنی چھٹیوں میں خدام و ناصرات کی تربیتی کلاس بھی منعقد کی گئی۔ گزشتہ سال کی تربیتی کلاس کی خصوصیت یہ تھی کہ حصہ لینے والے خدام و ناصرات کی تعداد پچھلے سالوں سے کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس سال شامل ہونے والوں کی تعداد ساڑھے تین صد سے کچھ زائد تھی۔ دوسری خصوصیت یہ تھی کہ جس گاؤں میں یہ تربیتی کلاس منعقد کی گئی تھی اس کا نام جیلاڑ (GISLA-DA.) ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی ساری آبادی احمدی ہے جس طرح ربوہ میں مہمانوں کو جلسہ سالانہ کے موقع پر گھروں میں رہائش مہیا کی جاتی ہے اسی طرح گزشتہ سال کی تربیتی کلاس میں بھی شامل ہونے والے خدام و ناصرات کا قیام گھروں میں انتظام کیا گیا تھا۔ تربیتی کلاس کے لئے ایک جگہ کی ضرورت تھی۔ جہاں خدام و ناصرات الگ الگ کمروں میں بیٹھ کر پڑھیں۔ قریب گاؤں میں دو حکومت کے پرائمری سکول اور ایک پرائیویٹ مدرسہ تنادیہ موجود ہے۔ ہر ایک سکول کے پانچ کمرے ہیں۔ مکرم عبدالصاحب مقامی جماعت نے بڑی کوشش کی کہ ان سکولوں میں سے ایک سکول عاریتاً یا کرایہ پر مل جائے مگر اردگرد گاؤں کے افراد نے مخالفت کی وجہ سے سکولوں کے اساتذہ کے سامنے مظاہرہ کیا کہ احمدیوں کی مدد نہ کریں اور ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ابھی کلاسیں شروع ہونے میں ایک ہفتہ باقی تھا اور کلاسیں ابھی تیار کرنی تھیں جس کے لئے سامان بھی پورا میسر نہ آیا تھا جس کی وجہ سے سب کو بہت پریشانی ہوئی مگر خدا تعالیٰ نے ایسا راستہ نکالا کہ دوسرے علاقے کے تحصیل دار نے جو ابھی تھوڑے عرصہ سے احمدی ہوئے تھے۔ اپنے علاقہ کے لوگوں اور اساتذہ سے کہا کہ اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کی مدد کریں جو اس وقت اپنے بچوں اور بچیوں کی تربیت کے لئے جگہ تیار کر رہے ہیں اور بینچیں۔ ڈیسک کرسیاں اور تختہ سیاہ تلاش کر رہے ہیں چنانچہ انہوں نے فراخدلی سے وہ سب چیزیں مہیا کر کے پیش کر دیں اور ساتھ ہی انہوں نے یہ پیشکش بھی کی کہ اگر دوسری چیزوں کی ضرورت پڑے تو بھی دینے کو تیار ہیں۔ یہ قصہ اس لئے بیان کیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے بوقت ضرورت معجزانہ طور پر اپنی جماعت کی مدد کی۔

ادھر مخالف لوگ یہ کوشش کر رہے تھے کہ اس مہم کو ناکام بنایا جائے اور ہر طرح کی روکیں ڈالیں اور بائیکاٹ کیا جائے۔ یہاں تک کہ جس راستہ پر ہماری کاریں چلتی تھیں۔ اس رستہ پر انہوں نے کیلیں اور دیگر چبھنے والی چیزیں اور بڑے بڑے پتھر ڈال دیئے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس وقت ایسا فضل فرمایا کہ ان اذیت ناک اشیاء سے ہمیں محفوظ رکھا اور تربیتی کلاس بڑی ہی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ گاؤں سے دوسری جانب اور علاقہ سے لوگ جو یہاں آ کر اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور تربیتی کلاس کے پروگراموں پر توجہ سے غور کرتے تو وہ اپنے اور ساتھیوں سے کہتے کہ تم لوگ جو یہ کہتے ہو کہ جیلاڑ کے رہنے والے احمدی لوگ کافر ہیں۔ دجال ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ بالکل غلط واقعہ ہے۔ حقیقت میں وہی صحیح مسلمان ہیں۔ وہ نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ رات کے وقت اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن کریم پڑھتے اور سیکھتے ہیں اور ان میں ایسی اخوت اسلامیہ موجود ہے جو ہم میں نہیں

بہرحال تربیتی کلاس ہر لحاظ سے بڑی بابرکت اور کامیاب ثابت ہوئی۔ الحمد للہ!

تبلیغی کارگذاری:

۲۲ دسمبر ۷۷ء کو بروز اتوار جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے یوم تبلیغ منایا۔ سب سے پہلے جماعتوں میں اعلان کرایا گیا کہ اس مقررہ تاریخ کو سب جماعتیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کوئی ایسی جماعت نہیں ہونی چاہیئے جو اس تحریک میں حصہ نہ لے۔ چنانچہ دو ہفتے کے بعد جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہونی شروع ہوئیں۔ اس تحریک میں حصہ لینے والے زیادہ تر خدام الاحمدیہ تھے۔ مثلاً جماعت جاکرتہ کی طرف سے رپورٹ ملی کہ خدام الاحمدیہ مع ممبران جماعت احمدیہ جاکرتہ مقررہ وقت پر مسجد ہدایت جاکرتہ میں جمع ہوئے۔ تبلیغ کے لئے روانہ ہونے سے پہلے محترم جناب مولوی محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے ضروری نصائح و مواخذات کے بعد دعا کرائی۔ اس کے بعد دوست ہاتھوں میں کتابیں پکڑے ہوئے مقررہ جگہوں کی طرف موٹروں پر روانہ ہوئے۔ یہ قافلہ چھ گروپوں میں تھا۔ جس کا الگ الگ امیر قافلہ تھا۔ سب سے پہلے دوست جاکرتہ کے چھ جیل خانوں میں گئے اور اجازت لے کر قیدیوں سے ملے۔ ان کے ساتھ مذہبی گفتگو ہوئی اور بعد میں ان کو ہر قسم کی کتب دی گئیں ان میں سے یہ تھیں۔ احمدیت کیا ہے؟ ہماری تعلیم، اسلامی اصول کی فلاسفی، اسلام اور کمیونزم، اسلام میں عورتوں کا مرتبہ، ضرورت الامام، دیباچہ قرآن کریم وغیرہ۔ یہ انڈونیشین زبانوں میں ترجمہ کی گئیں۔ جیل خانوں کے قیدیوں اور کارکنوں پر بہت گہرا اثر ہوا اور ان میں سے بعض نے یہ بھی کہا کہ آپ بے شک یہاں آیا کریں، گفتگو، تبادلۂ خیالات کا موقعہ دیا جائے گا۔ قافلہ جاکرتہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب ثابت ہوا

دوسرے دن خدام الاحمدیہ جاکرتہ نے یہ کام جاری رکھا کہ انہوں نے تقریباً تمام لائبریریوں میں جو جاکرتہ میں موجود تھیں دو صد سے زائد مختلف کتب تقسیم کیں۔ قافلہ تبلیغ کی نگرانی خود مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ جاکرتہ مکرم کرنل احمد مدثر صاحب نے کی۔ خدا تعالیٰ ان کی تمام کوششوں میں برکت ڈالے اور اچھے نتائج پیدا کرے آمین!

اس خوشکن نتیجہ کو دیکھ کر مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے جماعت احمدیہ جاکرتہ سے فرمایا کہ

"ایک اور دن مقرر کیا جائے
جس میں جماعت کا ہر طبقہ
زیادہ سے زیادہ اور پورے
شوق سے حصہ لے۔"

علاوہ ازیں بہت سی جماعتوں کی طرف سے یوم تبلیغ کی رپورٹیں آئیں۔ جن سے معلوم ہوا کہ تبلیغ کے سلسلہ میں ہر جماعت میں خدا کے فضل سے مسلسل بیداری ہے مگر جس طرح پہلے زمانوں میں کھلم کھلا تبلیغ کرتے تھے اور بازاروں میں بھی لوگوں کو جمع کر کے احمدیت کی تبلیغ کی جاتی تھی وہ زمانہ اب نہیں رہا۔ اس وقت حکومت کے حالات کے مطابق تبلیغ آرام اور راز دارانہ سلوک کے ساتھ عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس کے لئے بہت سے لٹریچر کی ضرورت پڑ گئی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب اس خلا کو پر کر رہے ہیں اور چونکہ جماعت کی مالی حالت بھی دن بدن خدا تعالیٰ کے محض فضل سے اچھی ہو رہی ہے اس لئے لٹریچر شائع کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

جیلاڑ کی تقریباً سات سو افراد کی کل آبادی احمدی ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ چونکہ جس دن یوم تبلیغ مقرر کیا گیا تھا اسی دن ان کے گاؤں میں خدام و ناصرات انڈونیشیا کی سالانہ تربیتی کلاس جاری تھی اور ان دنوں گاؤں کے تمام افراد مرد اور عورتیں تین سو پچاس افراد خدام و ناصرات (جو اس میں شریک تھے) کی خدمت کر رہے تھے اس لئے انہوں نے تبلیغ کے لئے اور دن مقرر کیا اور مشن کی طرف سے انہوں نے کتب منگوائیں۔ چنانچہ ہم نے کافی تعداد میں کتب احمدیت کیا ہے؟ وفات عیسیٰ علیہ السلام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، دیباچہ قرآن کریم، ہماری تعلیم وغیرہ بھجوائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد انہوں نے رپورٹ میں لکھا کہ ہم نے خدام کو گروپوں میں تقسیم کیا۔ جنہوں نے تحصیل واروں اور دیگر تحصیلداروں کو کتب تقسیم کیں۔ ان کے علاوہ سکولوں میں جا کر بچوں کو مختلف کتب دیں اور مختصر گفتگو کے مواقع بھی میسر آئے۔ یہ علاقہ آبادی کے لحاظ سے کافی گنجان ہے اور ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں یا ایک تحصیل سے دوسری تحصیل کا فاصلہ دور نہیں ہے اس لئے بآسانی ان تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طریق تبلیغ سے یہ نتیجہ نکلا کہ تقریباً دو ہفتے بعد ۵ افراد حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ ان میں سے ایک ٹیچر بھی ہے۔ الحمد للہ!

خدا تعالیٰ ان کی نیک مساعی میں برکت ڈالے اور نئے احمدیوں کو قوت ایمان عطا فرمائے۔ آمین!

تقسیم لٹریچر:

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ زیادہ سے زیادہ کتب جماعت شائع کی جائیں۔ اس ذریعہ سے تبلیغ کا ہمارے ملک میں انشاء اللہ اچھا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مجلس عاملہ احمدیہ کی ایک میٹنگ میں جو بروز جمعہ نماز جمعہ ہوئی (جس میں خاکسار بھی شامل تھا) یہ فیصلہ پایا تھا کہ تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے کتاب "احمدیت کیا ہے؟" اور اس کا ماننا کیوں ضروری ہے۔ دس ہزار کی تعداد میں شائع کی جائے اور اس کے علاوہ رسالہ "سینار اسلام" نمبر۲ "خاتم النبیین" نمبر کی تین ہزار کاپیاں اور شائع کی جائیں۔

چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ لٹریچر زیر طبع ہے اور عنقریب جماعتوں میں پھیلائی جائیں گی۔ نیز کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کچھ عرصہ پہلے شائع ہو چکی ہے اور کتاب "احمدی اور غیر احمدیوں کے درمیان مناظرہ" اور ہر ماہ رسالہ "سینار اسلام" انڈونیشیا کی ۵۵۰ لائبریریوں میں مفت تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح دوسری کتب بھی بھاری تعداد میں مفت تقسیم کی گئیں۔ جس کی وجہ سے اب ہر جگہ تبلیغ کا اثر بڑھ رہا ہے۔

بیعتیں:

عرصہ زیر رپورٹ میں (ماہ جنوری تا مارچ ۷۸ء) ۵۶ بیعتیں ہوئیں۔ خدا تعالیٰ ان سب نئے احمدیوں کو ترقیات ایمان عطا فرمائے اور استقلال عطا فرمائے نیز انہیں جماعت احمدیہ کے حقیقی ممبر بنائے۔ آمین!

دو نئی جماعتیں اور ایک نیا مشن

اس عرصہ زیر رپورٹ میں دو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ایک دینپاسر بالی (DENPASAR-BALI) اور دوسری گریسیک (GRESIK) مشرقی جاوا میں۔

جزیرہ بالی ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہندو لوگ زیادہ تر آباد ہیں اور وہاں کثرت سے غیر ملکی سیاح بھی آتے ہیں حال ہی میں ایک جزیرہ مادورہ (MADURA) نامی میں ایک نیا مشن کھولا گیا ہے وہاں ایک معاون مبلغ مکرم محفوظ صاحب کو مقرر کیا گیا ہے خدا تعالیٰ ان نئی جماعتوں اور مشن کو کامیابی عطا فرمائے اور ہر لحاظ سے ترقی سے نوازے۔ آمین!

مبلغین کرام کی رپورٹوں کا خلاصہ

(۱) مکرم مولوی میرزا محمد ادریس صاحب جو پہلے مبلغ بوگور (BOGOR) تھے۔ میدان شہر میں تبدیل ہو گئے ہیں انہوں نے اپنی رپورٹوں میں تحریر کیا ہے کہ ۱۶ دسمبر ۷۷ء کو بوگور کے ایک احمدی دوست مکرم جانیزار صاحب کے گھر تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں اہمیت رکھنے والے علماء کے علاوہ عام لوگوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ آپ نے لکھا ہے کہ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔

۸ دسمبر ۷۷ء کو مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی معیت میں جنوبی سماٹرا کے علاقہ لیمپونگ (LAMPUNG) کا دورہ کرنے کے لئے جماعت کے وفد کے ساتھ گیا۔ تین دن وہاں وفد کا قیام رہا جماعتوں کے تمام دوستوں سے ملاقات کی گئی۔ مقامی جماعت نے ایک عام جلسہ منعقد کیا جس میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب، مکرم یحییٰ پنیتو صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ تقاریر کے بعد سوالات و جوابات کا موقعہ دیا گیا۔

چنانچہ امت سے سوالات غیر از جماعت کی طرف سے پوچھے گئے۔

۲۳ جنوری کو باندونگ گیا۔ وہاں ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں غیر از جماعت احباب کثیر تعداد میں بلائے گئے۔ اس جلسہ میں خاکسار نے تقریر کی۔ تقریر کے بعد سامعین کرام کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ سوالات و جوابات کے بعد مٹھائی اور شربت سے سے تواضع کی گئی۔

نیز ۱۲ فروری ۷۸ء تک بوگور سے باہر کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور مکرم احمد سوریا جامیناتا صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے ساتھ باندونگ۔ جکارتہ، سورابایا اور بالی کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ ہمارے وفد نے کوشش کی کہ جماعت کے ہر فرد سے ملاقات کی جائے۔ تقریباً تمام جماعتوں میں ہمارے وفد نے جماعت کے عام اجلاس یا مجلس عاملہ کے اجلاس میں جماعت کی گزشتہ سال کی کارروائی سنی اور ان کو آئندہ کے لئے بعض ضروری ہدایات دیں اور تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ دلائی گئی۔

۲۱ فروری کو مسجد احمدیہ بوگور میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ ہوا اس قسم کا جلسہ تبلیغ کا ایک بڑا اچھا ذریعہ بن گیا ہے کہ اس میں بہت سے غیر از جماعت احباب مدعو کئے جاتے ہیں۔ اور وہ بھی شوق سے ہماری تقاریر سنتے ہیں۔ جلسہ کی کارروائی رات کے وقت شروع ہوئی۔ خاکسار نے اس جلسہ میں "نبیوں کا سردار" کے موضوع پر تقریر کی تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ بعض احباب نے سوالات کئے جن کے جواب دیئے گئے۔ جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اسی طرح ۲۴ فروری کو باندونگ میں۔ یکم مارچ کو چیرانگ میں۔ ۵ مارچ کو کیبوران میں بھی سیرۃ النبیؐ کے اجلاسوں میں شامل ہو کر تقریر کی۔

تربیت: مسجد بوگور میں خدام و ناصرات کا ہفتہ وار اجلاس منعقد کیا جاتا ہے جس میں خاکسار خود دینی مسائل پڑھاتا ہے اسی طرح لجنہ اماء اللہ بوگور کی اجلاس میں قرآن کریم پڑھاتا ہے۔ اطفال کی دینی تربیت کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا جاتا ہے مگر اس کی خود خاکسار نگرانی کرتا ہے۔ اسی طرح جماعت سوکابومی باندونگ، پیراکن، سیمک وغیرہ کی تربیت ہفتہ وار اجلاس منعقد کرکے کی جاتی ہے جس میں خدام و ناصرات کو قرآن کریم باترجمہ یا بلا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ تقاریر کی مشق کروائی جاتی ہے۔ ہر جماعت میں نماز تہجد کی تحریک کی جاتی ہے اور ہر ماہ کی آخری جمعرات کے روز نفلی روزہ کی تحریک بھی رائج ہے۔

مکرم مولوی سفنی ظفر احمد صاحب:

مکرم مولوی سفنی ظفر صاحب نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ۲ جنوری کو جکارتہ کے نزدیک ایک گاؤں پاریگی میں تبلیغ عام منعقد کی گئی جس میں اندازاً ۳۰ افراد شامل تھے۔ ان میں سے اکثر غیر از جماعت احباب تھے اس موقعہ پر خاکسار نے احمدیت کے متعلق تقریر کی۔ اس کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا یہ کارروائی ۸ بجے سے کر ۱۱ بجے رات تک ہوئی غیر از جماعت احباب کے اعتراضات اور غلط فہمیوں کو دور کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لگ بھگ چار افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ کا کام اچھا ہو رہا ہے اور لوگ جماعت کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہر ماہ کم از کم دو یا تین افراد احمدیت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ حال ہی میں خاکسار نے تین اور بیعتیں بھجوائی ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں کامل یقین اور قوت ایمان عطا کرے اور احمدیت کے حقیقی خادم ثابت ہوں۔

اس کے بعد لکھتے ہیں۔ اس ہفتہ میں یعنی ماہ فروری کے آخر میں خاکسار دوبارہ سفر پر ایک دفعہ ۵۰ کلومیٹر دور ایک گاؤں گیا۔ وہاں پانچ طلباء کے ساتھ احمدیت کے متعلق تبادلہ خیالات کیا اسی وقت تین طلباء کو ایک ایک قرآن کریم قیمتاً دیا اور اس کے علاوہ چند کتب جماعت تحفۃً دیں۔

دوسرا سفر ۱۴ فروری کے دورہ پر گیا جہاں ایک گاؤں جس کا نام KAPATEN ہے وہاں ایک زراعت غیر احمدی رہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ارد گرد گاؤں کے افراد کو اپنے گھر بلایا ۸ بجے رات سے لے کر ۱۲ بجے تک ان کے ساتھ خاکسار نے احمدیت کے متعلق گفتگو کی۔ بہت سے سوالات انہوں نے کئے جن کے خاکسار نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ وہاں کے اکثر لوگوں نے سن رکھا ہے کہ احمدی لوگوں کا قرآن تیس جزو نہیں بلکہ اس میں چالیس جزو ہیں تو خاکسار نے اسی وقت ان کے سامنے اپنا قرآن کریم نکال کر کہا یہی ہمارا قرآن ہے۔ آپ دیکھیں کہ آپ کے اور ہمارے قرآن کریم میں کیا فرق ہے؟

ایک دفعہ اسلامی یونیورسٹی کا ایک گروپ مشن ہاؤس آیا انہوں نے وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود کے متعلق سوالات کئے جس کے خاکسار نے دلائل سے جوابات دیئے۔ بعض نے ان دلائل پیش کرنے سے انکار کر دیا اور بعض نے ہمارے دلائل کو سمجھ کر ان کی صداقت تسلیم بھی کی۔ سب دلائل جو خاکسار نے پیش کئے انہوں نے نوٹ کر لئے۔

تربیت: اتوار کو خدام و ناصرات کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے جس میں قرآن کریم سکھانا احمدیت کا سبق دینا اور تقریر کی مشق کرانا ہوتا ہے۔ خدام و ناصرات بڑے شوق سے حصہ لیتے ہیں اسی طرح اطفال کے لئے قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا بھی انتظام ہوتا ہے جس کی خود خاکسار نگرانی کرتا ہے۔ لجنہ کو ایک ہفتہ میں قرآن کریم کا درس اور ایک ہفتہ میں حدیث کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر سرائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے احباب

(۵)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ مع مقام و ضلع	ادا کردہ رقم
۱۷۹	مکرم خواجہ قمر الزمان صاحب گوجر خان ضلع راولپنڈی	۵۰۰/-
۱۸۰	" منصور احمد صاحب نعیم نگر فارم نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-
۱۸۱	مجلس خدام الاحمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-
۱۸۲	مجلس عاملہ قیادت دارالذکر فیصل آباد	۵۰۰/-
۱۸۳	مجلس اطفال الاحمدیہ " "	۵۰۰/-
۱۸۴	مکرم شیخ عبد المجید صاحب بذریعہ مکرم شیخ خالد مسعود صاحب دارالذکر فیصل آباد	۵۰۰/-
۱۸۵	" قریشی طاہر احمد صاحب ناصر ہائیڈرو مونتاژ تربیلا ڈیم ضلع ہزارہ	۵۰۰/-
۱۸۶	" میاں مبشر احمد صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰/-
۱۸۷	" چوہدری ناصر احمد صاحب ایم-اے گوٹھ نتھے خان ضلع حیدر آباد	۵۰۰/-
۱۸۸	" آفتاب احمد صاحب فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ	۶۰۰/-
۱۸۹	" سکندر حیات صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰/-
۱۹۰	" شفاعت محمود صاحب معرفت چوہدری مسعود احمد صاحب گھٹیالیاں کلاں (سیالکوٹ)	۵۰۵/-
۱۹۱	مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۹۹ شمالی (سرگودھا)	۵۰۰/-
۱۹۲	مکرم شفقت محمود صاحب حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور	۵۰۰/-
۱۹۳	" محمود احمد ظفر صاحب " "	۵۰۰/-
۱۹۴	" چوہدری منیر احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع بدین	۵۰۰/-
۱۹۵	" میاں محمد اسلم صاحب حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور	۵۰۰/-
۱۹۶	" میاں عباس علی صاحب " "	۵۰۰/-
۱۹۷	" میاں خالد محمود صاحب " "	۵۰۰/-
۱۹۸	" میاں ناصر محمود صاحب " "	۵۰۰/-
۱۹۹	" میاں طارق محمود صاحب " "	۵۰۰/-
۲۰۰	" چوہدری ریاض احمد صاحب نون " "	۵۰۰/-
۲۰۱	" حکیم محمود احمد صاحب " "	۵۰۰/-
۲۰۲	" پروفیسر عبد الماجد صاحب " "	۵۰۰/-
۲۰۳	" غلام نبی صاحب لون (مرحوم) " "	۵۰۰/-
۲۰۴	" ماسٹر منصور احمد صاحب مع والدہ صاحبہ مرحومہ "	۵۰۰/-
۲۰۵	" ڈاکٹر محمد اشرف صاحب "	۵۰۰/-
۲۰۶	مجلس خدام الاحمدیہ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-
۲۰۷	" کنجروڑ "	۵۰۰/-
۲۰۸	مکرم نسیم بابر صاحب صدر راولپنڈی	۵۰۰/-
۲۰۹	" چوہدری مرید احمد صاحب ساہی حویلیاں ضلع ہزارہ	۵۰۰/-
۲۱۰	" سید خالد احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ	۵۰۰/-
۲۱۱	" محمد اشرف صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۵۰۰/-
۲۱۲	محترمہ عذرا سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب " "	۵۰۰/-
۲۱۳	مکرم طالب حسین صاحب	۵۰۰/-
۲۱۴	" مرزا محمد لطیف صاحب	۵۰۰/-
۲۱۵	مجلس خدام الاحمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-
۲۱۶	مکرم صوبیدار محمد شفیع صاحب انور دارالنصر غربی ربوہ	۵۰۰/-
۲۱۷	" میاں منظور احمد صاحب لبّے ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-
۲۱۸	" لئیق احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰/-
۲۱۹	" مرزا مبشر احمد صاحب عزیز آباد کراچی	۵۰۰/-
۲۲۰	" چوہدری محمد علی صاحب پٹواری منجانب مکرم ماسٹر مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری شہباز خان صاحب باجوہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-

پتہ درکار ہے

مکرمہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم میجر شفاعت حسین صاحب (سابق ایڈریس 2-ARMY Aviation Squadron Lahore Cantt) موصیہ نمبر ۱۹۳۵۲ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو یا موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں تو براہِ مہربانی اپنے موجودہ پتہ سے دفتر کو اطلاع دیویں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیاں صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان گمشدہ رسید بکس

دو عدد رسید بکس نمبر ۱۶۵۱۷، ۱۶۶۸۲ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی رسیدات علی الترتیب ۱ تا ۶ اور ۱ تا ۷۸ مستعمل ہیں۔ حلقہ محمود آباد کراچی کے محصل سے ضائع ہو گئی ہے۔ باوجود تلاش کے نہیں ملیں۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بکوں پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو ان رسید بکوں کے متعلق علم ہو جائے تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی چچا زاد ہمشیرہ اچانک عزیزی [illegible] کو ڈیڑھ سال کی عمر میں وفات پا گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ (عبد الحمید مبشر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خلیل آباد ضلع کوٹلی۔ آزاد کشمیر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا چھوٹا بھائی ابرار احمد چند دنوں سے بیمار ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(نوید اسلام بنت پیر نصیر احمد۔ سوئی گیس کالونی۔ فیصل آباد)

۲۔ طلعت ناہید بنت شیخ بشیر احمد صاحب مغلپورہ لاہور بیمار ہے اور کریسنٹ ہسپتال گلبرگ لاہور میں علاج کے لئے داخل ہے۔ اس کی کامل شفایابی اور درازئ عمر کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ (حاجی خلیل الرحمن)

۳۔ محترم میاں روشن دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام، گولبازار ربوہ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

۴۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور کی اہلیہ صاحبہ کا اپریشن ہوا ہے جس کے بعد کچھ پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرماوے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

۵۔ میری والدہ محترمہ بیگم ملک عبد الرب خان صاحب جو محترم ملک عبد المالک خان صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور کی بڑی بہو ہیں ان دنوں سروسز ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کا پیٹ کا بڑا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (اظہر نعیم ۳۴۔ عبد الکریم روڈ۔ لاہور)

۶۔ محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد المنان ملک صاحب آف لندن کچھ دنوں سے گلے کی تکلیف سے بیمار ہیں اور ان کے گلے کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(شمس الدین۔ مومن کلاتھ ہاؤس۔ گولبازار۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"ہماری خوشی تو اس بات میں ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ اِتّباع کرتے رہیں۔ ہمارے دلوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو عشق مہدی علیہ السلام نے پیدا کیا ہے اُس کے شکر گزار بنے رہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مستانہ وار اپنی زندگیوں کے دن گزارنے والے بن جائیں۔ خدا کرے کہ ہماری یہ خوشی پوری ہوتی رہے اور ہماری جو ذمہ داری ہے ہم اس کو نباہنے والے ہوں"

(الفضل ۱۳ر جولائی ۱۹۷۶ء)

دیہہ بدیہہ اور کوچہ بکوچہ پھر کر بندگانِ خدا کے دلوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی نور سے روشن کرنے کے لئے اور لوگوں کو قرآنی علوم سکھانے کے لئے وقفِ جدید کی تحریک جاری کی گئی ہے۔ وقفِ جدید کے ماتحت غیر معلموں میں اصلاح و ارشاد کا کام بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ دیہاتی جماعتوں میں بچّوں اور نوجوانوں کو قرآن کریم پڑھانے کا اور دینی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی عظمت قائم ہو اور لوگوں کے دلوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت بڑھتی رہے۔ اِس کام کے لئے کثیر اخراجات کی ضرورت ہے۔ لہٰذا جماعتیں اور احباب کوشش کریں کہ گذشتہ چھ ماہ میں چندہ وقفِ جدید میں جو کمی واقع ہوئی ہے وہ پوری ہو جائے اور آئندہ بھی کوشش اِس طرح جاری رکھی جائے کہ کوئی فرد بھی وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کے ثواب سے محروم نہ رہے اور دوسرے چندوں کے ساتھ چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی رفتار بھی اتنی تیز کی جائے کہ اختتامِ سال سے قبل وقفِ جدید کا بجٹ ٹارگٹ کے مطابق احبابِ جماعت سے وصول ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے۔ اِس کام میں عہدیدارانِ جماعت، انصار بھائیوں، خدام اور عہدیدارانِ لجنات کے لئے فاستبقوا الخیرات کے حکمِ ربّانی کے مطابق نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے کا اور ثوابِ دارین حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

افسوسناک حادثہ

میرے چھوٹے لڑکے عزیزم خلیل اللہ طاہر احمد صاحب کی اہلیہ کا اچانک کپڑوں میں آگ لگ جانے کی وجہ سے ۲۳/۶/۷۸ بروز جمعہ کراچی سول ہسپتال میں انتقال ہو گیا انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ اُسی دن کراچی میں تدفین عمل میں آئی۔ عزیز کی شادی کو ابھی دو سال بھی نہ ہوئے تھے کہ یہ حادثہ پیش آ گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے لڑکے کو ہمّت اور صبر عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(حبیب اللہ خان ایم۔ ایس سی نائب ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ جلد توجّہ فرمائیں

مورخہ ۳۰ر جون کو انصار اللہ کے مالی سال کا نصف ختم ہو چکا ہے۔ اِس عرصہ میں مجالس کی طرف سے ان کے منظور شدہ بجٹ کی کم از کم نصف رقم مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے تھی۔

زعماء کرام انصار اللہ سے التماس ہے کہ اگر تدریجی وصولی کے کام میں کچھ کمی رہ گئی ہو تو براہِ کرم جلد اس کمی کو پورا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اور وصول شدہ رقم جلد مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لاہور کے احمدی تاجر احباب کا شکریہ

لاہور کے احمدی تاجروں نے الفضل سے بہت تعاون کیا۔ انہوں نے الفضل میں فراخ دلی سے اپنے اشتہار شائع کروائے اور اِس طرح اِس مد میں بجٹ کی نصف سے بھی زائد رقم ادا کر دی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے کاروبار میں ترقی دے۔ خاکسار لاہور کے امیر صاحب اور ان کی فعال جماعت کا شکر گزار ہے۔

جن تاجروں نے الفضل سے تعاون کیا اور اپنا اشتہار باقاعدگی سے بھجوایا انکے اسم گرامی یہ ہیں :-

(۱) نیو پاک جیولرز (۲) نسیم سٹیل فکسنر، شٹرنگ (۳) گلوب ٹمبر مرچنٹس (۴) شیزان انٹرنیشنل (۵) الفردوس شال مرچنٹس (۶) الائیڈ سائنٹیفک سٹور (۷) پاک ٹمبر مرچنٹس (۸) مقبول پیپر مارٹ۔ (۹) شاہنواز میڈیکل سٹور (۱۰) سٹار ٹمبر سٹور (۱۱) میاں بھائی آٹو سٹور (۱۲) راجپوت سائیکل ورکس (۱۳) منی موٹرز (۱۴) انڈس ٹریولز

خاکسار امید کرتا ہے کہ یہ تاجر احباب الفضل سے آئندہ بھی تعاون فرماویں گے اور کوئی تکان محسوس نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے کاروبار میں ترقی دے۔ دوسرے تاجر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنا اشتہار الفضل میں دے کر تعاون فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

یومِ تحریکِ جدید

تحریکِ جدید کی وصولی کی رفتار تیز تر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کی ذیلی تنظیمیں اپنی اپنی سہولت کے پیشِ نظر ماہِ جولائی میں یومِ تحریکِ جدید منائیں۔ جملہ ذیلی تنظیموں کے عہدیداران سے گذارش ہے کہ مقامی سیکرٹری صاحب تحریکِ جدید سے رابطہ قائم فرما کر وصولی کے بارے میں بھرپور تعاون فرمائیں۔ الدال علی الخیر کفاعلہ کے مطابق وصولی کی تحریک پر وہ دوہرے ثواب کے مستحق ہوں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

لجنات کی توجّہ کے لئے ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اٹھارھویں سالانہ اجتماع کا پروگرام معہ ہدایات تمام لجنات اماء اللہ کو بھجوایا جا رہا ہے تمام عہدیداران اس کے مطابق تیاری کروائیں اور اپنا پروگرام سنبھال کر رکھیں دوبارہ نہیں بھجوایا جائے گا۔

اجتماع انشاء اللہ ۲۰-۲۱-۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کاتب کی ضرورت

دفتر روزنامہ الفضل میں ایک کاتب کی ضرورت ہے جو زود نویس بھی ہو اور خوش نویس بھی، مرکز میں رہ کر خدمت کرنے کے خواہشمند اپنے حلقہ کے امیر کی وساطت سے درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ اُجرت معقول دی جائے گی۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴